

دانی ایل کی کتاب - نمبر چھتیس

نبوکدنصر کی نبوتی رمزیات: ملرائٹ تحریک کے تاریخی سنگِ میلوں اور دریائے اولائی کی مہر بند رؤیا کا انکشاف

Jeff Pippenger

2023-12-31

دانی ایل کا پہلا باب 11 اگست 1840 سے لے کر 22 اکتوبر 1844 تک پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ دانی ایل کا چوتھا باب بھی 723 قبل مسیح سے 22 اکتوبر 1844 تک پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ کو بیان کرتا ہے۔ یقیناً، آخری بارش کے 'خط پر خط' طریقہ کار کے بغیر یہ دیکھنا ناممکن ہے۔

نبوخذنصر باب چہارم میں ایک نہایت پیچیدہ نبوی علامت ہے۔ جب ہم ولیم ملر کی تاریخ میں دریائے اولائی کی رؤیا کی مہر کشائی پر غور شروع کرتے ہیں تو اپنے آپ کو یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ وہ کیا نمائندگی کرتا ہے۔ نبوخذنصر کا دوسرا خواب، کچھ ایسا ہی تھا جیسے ولیم ملر کا دوسرا خواب، اور یہ احبار باب چھبیس کے "سات زمانوں" کی نمائندگی کرتا تھا، جو وہ نبوی دھاگے جو دانی ایل کی پوری کتاب کو باہم پروتا ہے۔ جب دانی ایل نے باب چہارم میں نبوخذنصر کے خواب کی تعبیر کی تو اُس نے اسے آنے والے فیصلے سے خبردار کیا، اور اس طرح اُس نے پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کی جو 1798 میں "وقتِ آخر" پر تاریخ میں وارد ہوا۔

جب وہ عدالت آپہنچی جس کے آنے کے بارے میں نبوکدنصر کو خبردار کیا گیا تھا، تو اس کی یہ آمد 22 اکتوبر 1844 کی علامت تھی، جب تحقیقی عدالت شروع ہوئی۔ چوتھے باب میں دانی ایل کے دیے ہوئے انتباہی پیغام اور اس پیغام سے متعلق عدالت کی آمد، دونوں کو "گھنٹہ" کے لفظ سے ظاہر کیا گیا تھا۔ نبوکدنصر کی عدالت کا "گھنٹہ"، پہلے فرشتے کے پیغام میں خدا کی عدالت کے "گھنٹے" کی نمائندگی کرتا تھا۔ یہ "اتوار کے قانون" کے "گھنٹے" کی بھی علامت تھا، جب خدا کی تنفیذی عدالت شروع ہوتی ہے۔ دانی ایل کے چوتھے باب کا وہ حصہ جو 1798 میں پہلے فرشتے کے پیغام کی آمد اور 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کی آمد کو، جسے "گھنٹہ" کے لفظ سے ظاہر کیا گیا ہے، نمایاں کرتا ہے، پھر دہرایا جاتا ہے اور اس پر مزید توسیع کی جاتی ہے۔ تکرار اور توسیع کی تکنیک ایک نبوی طریقہ ہے جو پیشگوئیوں میں بارہا وقوع پذیر ہوتا ہے، خصوصاً کتابِ دانی ایل میں۔

جب نبوکدنصر فیصلے کی "گھڑی" پر پہنچا تو "سات زمانے" — جو اس کا فیصلہ تھا — شروع ہو گئے، اور شمال کا بادشاہ ہونے کی حیثیت سے اُس نے ۷۲۳ قبل مسیح میں اسرائیل کی شمالی مملکت پر آنے والے فیصلے کی نمائندگی کی۔ اسے درندے کا دل دیا گیا، اور بائبل کی نبوت میں درندہ ایک سلطنت کی علامت ہے، اور ۷۲۳ قبل مسیح سے ۱۷۹۸ تک وہ بت پرستی کی ان دو صورتوں کی نمائندگی کرتا رہا جو اکثر کتابِ دانی ایل کا موضوع ہیں۔

بارہ سو ساٹھ دن تک، جو بارہ سو ساٹھ برس کی نمائندگی کرتے ہیں، وہ بت پرستانہ تباہ کن قوت کی نمائندگی کرتا رہا، اور پھر مزید بارہ سو ساٹھ دن تک، جو بارہ سو ساٹھ برس کی علامت تھے، وہ پاپائی تباہ کن قوت کی نمائندگی کرتا رہا۔ ان دونوں تباہ کن قوتوں کی اصل ایک ہی تھی، کیونکہ پاپائیت محض وہی بت پرستی ہے جس نے مسیحیت کا دعویٰ اوڑھ رکھا ہے۔

"ایام کے انجام" پر، جو دانیال باب بارہ میں شناخت کی گئی ایک علامت ہے اور 1798 میں "وقتِ آخر" کی نمائندگی کرتی ہے، اس کی بادشاہی اسے بحال کر دی گئی۔ دانیال باب چار کی گواہی اور روح نبوت یہ واضح کرتی ہیں کہ جب "ایام کے انجام" پر اس کی بادشاہی بحال ہوئی تو وہ ایک توبہ یافتہ

شخص تھا۔ تب وہ چار اہم حقائق کی ایک نبوی علامت بن جاتا ہے۔ وہ بت پرستی کی اڑدہا نما قوت—جس کی اس نے اپنے "سات زمانوں" کے پہلے نصف میں نمائندگی کی—اور حیوان کی قوت—جس کی اس نے اپنے "سات زمانوں" کے آخری نصف میں نمائندگی کی—کے درمیان نبوی کڑی بن جاتا ہے۔ ان دونوں قوتوں کی علامت کے طور پر، 1798 میں بحال شدہ سلطنت کی حیثیت سے، وہ پھر تیسری ویران گر قوت (جھوٹا نبی) کی نمائندگی کرتا ہے، جسے ستر علامتی برس تک حکمرانی کرنی تھی، جبکہ صور کی فاحشہ بھلا دی گئی تھی۔ بابل کے بادشاہ کے طور پر، نبوکدنضر آخری دنوں میں جدید بابل بننے والی تین طاقتوں کے درمیان نبوی کڑی کی نمائندگی کرتا ہے، جو پھر دنیا کو ہر مجددوں تک لے جاتی ہے۔

اس نے ریاستہائے متحدہ امریکہ کی پیدائش کو زمین کے درندے کے طور پر بھی پیش کیا، جو 1798 میں ایک برہ کے طور پر شروع ہوا، جس کی علامت اس کی تبدیلی ایمان کا تجربہ تھا۔ وہ بیک وقت زمین کے درندے کے دو سینگوں کی بھی نمائندگی کرتا تھا، جو ریپبلکن ازم اور پروٹسٹنٹ ازم کی حیثیت سے ریاستہائے متحدہ کی قوت کی نمائندگی کرتے تھے، اور یہی وہ چیز تھی جس نے اسے دنیا کی سب سے پسندیدہ قوم بننے کے قابل بنایا۔ تاہم ستر علامتی برسوں کے اختتام پر وہ دونوں سینگ پھر مرتد ریپبلکن ازم اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے طور پر پیش کیے جائیں گے، اور دونوں سینگ دو طبقات میں تقسیم ہوں گے۔ ریپبلکن ازم کا سینگ دو طبقات پر مشتمل ہوگا: ڈیموکریٹک پارٹی، جو آئین کے مقدس اصولوں کو کھلے عام نظرانداز کرتی تھی؛ اور ریپبلکن پارٹی، جو آئین کی محافظ اور علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتی تھی، مگر حقیقت میں آئین کے مقدس اصولوں ہی کا انکار کرتی تھی اور اس مقدس دستاویز کے اصولوں پر روایات اور رسوم کو فوقیت دیتی تھی۔

زمانہ مسیح میں ان دونوں فریقوں کی نمائندگی صدوقیوں اور فریسیوں نے کی۔ صدوقیوں اور فریسیوں کی روح مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ میں بھی ظاہر ہوگی، جس میں ایک طبقہ اتوار کی عبادت کو برقرار رکھے گا اور دوسرا سبت کی عبادت کو۔ 1798 میں 'ایام کے آخر' پر نبوکدنضر کی توبہ یافتہ حالت ریاستہائے متحدہ امریکہ اور زمین کے درندے کے دونوں سینگوں کی بہ خوبی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ تینوں علامتیں، زمین کا درندہ اور اس کے دونوں سینگ، برہ سے اڑدہا میں تبدیل ہونے کے لیے مقدر تھیں۔

نبوکدنضر نے اپنے "سات زمانوں" کے اختتام پر اُس کڑی کی نمائندگی کی جس کے ذریعے اُس کی حقیقی بابل کی بادشاہی کو آخری دنوں کی جدید بابل کی علامت قرار دیا گیا، جو اڑدہا، درندہ اور جھوٹے نبی پر مشتمل ہے۔ اُس نے ان تین نبوی ہستیوں کی بھی نمائندگی کی جن کی نمائندگی زمین سے نکلنے والا دو سینگوں والا درندہ کرتا ہے، جو ستر علامتی برسوں کے دوران، جب صور کی فاحشہ بھلا دی جاتی ہے، برہ سے اڑدہا میں بدل جاتا ہے۔ یہ نہایت معنی خیز ہے کہ اُس کی حقیقی بادشاہی وہی بادشاہی ہے جو اُس بادشاہی کی مثال بنتی ہے جو ستر علامتی برس تک حکمرانی کرتی ہے۔

نبوکدنضر کی باب چہارم کی رمزیت کو باب اول پر منطبق کیا جانا ہے۔ جب ایسا اطلاق کیا جاتا ہے تو یہ میلرٹھ تاریخ کے سنگ میلوں کو یکجا کر دیتا ہے اور دریائے اولای کی رؤیا کی اُن کئی سچائیوں کی تصدیق کرتا ہے جو اُس وقت مہر کھلنے سے منکشف ہوئی تھیں۔ میلرٹھ تحریک کی بنیاد اور مرکزی ستون دانی ایل کے باب آٹھ کی آیات تیرہ اور چودہ کے سوال و جواب تھے۔ سوال یہ تھا: "روزانہ کی قربانی اور معصیت ویرانی کی بابت یہ رؤیا کب تک رہے گی، تاکہ مقدس اور لشکر دونوں کو پامال کیا جائے؟"

بائبل میں شامل کیے گئے سیکڑوں، اگر ہزاروں نہیں، الفاظ میں سے صرف وہ اضافہ شدہ لفظ 'قربانی' ہے جسے الہام یہ قرار دیتا ہے کہ وہ متن کا حصہ نہیں۔ جب اس لفظ کو درست طور پر حذف کیا جاتا ہے تو یہ صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ 'روزانہ' اور 'سرکشی' دو جداگانہ ویران گر قوتیں ہیں۔ بہن واٹھ نے

واضح طور پر بتایا ہے کہ لفظ 'قربانی' انسانی دانائی سے شامل کیا گیا تھا اور متن پر لاگو نہیں ہوتا، اور اسی عبارت میں وہ یہ بھی بتاتی ہیں کہ ملرائٹس 'روزانہ' کو بت پرستی کے طور پر شناخت کرنے میں درست تھے۔ آیت تیرہ کے سوال کے اندر موجود گرائمر کی اصطلاحات کو مسیح نے بہن وائٹ کی تحریروں کے ذریعے نہایت احتیاط سے واضح کیا، اور جب یہ بات متن اور مزید الہامی ہدایات کی روشنی میں سمجھی جائے تو سوال یہ ہے: 'بت پرستی اور پاپائیت کی دو ویران گر قوتوں کے بارے میں رُیا کتنی مدت تک ہوگی، جو مقدس اور خدا کے لوگوں دونوں کو پامال کرنے والی تھیں؟'

لہذا، جب نیوکدنصر کو "وقتِ انتہا" یعنی 1798 میں رکھا جاتا ہے، تو وہ ایک توبہ یافتہ شخص کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی لیے اُن "داناؤں" کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو ایڈونٹ ازم کے مرکزی ستون اور بنیاد کو سمجھیں گے۔ اُس کی توبہ اُن "داناؤں" کی نشاندہی کرتی ہے جو اُس "علم میں اضافہ" کو سمجھتے ہیں جس کی مہر اُس وقت کھول دی گئی تھی، لیکن اُس کی اپنی نبوتی علامت نگاری براہ راست اُس تاریخ کو واضح کرتی ہے جو اس سوال کا موضوع ہے: "بت پرستی اور پاپائیت کی ویران کرنے والی قوت کی وہ رویا کب تک رہے گی جو خدا کی قوم (لشکر) اور خدا کے مقدس کو پامال کرے گی؟" "عاقل کنواری" کی علامت کے طور پر، جو "علم میں اضافہ" کو سمجھتی ہے، وہ ولیم ملر کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ ملر اُن لوگوں کی علامت ہے جو 1798 میں "وقتِ انتہا" پر شروع ہونے والے تاریخی دور میں "داناؤں" تھے۔

نیوکدنصر "اختتامِ زمانہ" کے سنگِ میل کی علامت ہے، اور جب اسے بابِ اول پر منطبق کیا جائے تو وہ اس وقت پہلے فرشتہ کی آمد کی بھی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ بابِ چار میں وہ "گھنٹہ" جس میں دانی ایل نیوکدنصر کو تنبیہی پیغام دیتا ہے، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پہلا فرشتہ کب آیا، اور وہ سن 1798 تھا۔ وہ "گھنٹہ" جب نیوکدنصر پر عدالت آئی، 22 اکتوبر، 1844 کو خدا کی تحقیقی عدالت کے آغاز کے "گھنٹے" کی نمائندگی کرتا تھا۔ بابِ چار میں نیوکدنصر کی علامتی حیثیت سے جو سنگِ میل سامنے آئے ہیں، یہ ہیں: 723 قبل مسیح، 538، 1798 (اختتامِ زمانہ)، اور 22 اکتوبر، 1844۔

کتابِ دانی ایل کے پہلے باب میں ملرائٹس تحریک کی تاریخ کے سنگِ میل یہویاقیم سے شروع ہوتے ہیں، جو اُس پہلے پیغام کی تقویت کی علامت ہے جو 1798 میں "وقتِ اختتام" پر آچکا تھا۔ پہلے پیغام کی یہ تقویت، جس کی نمائندگی یہویاقیم کرتا ہے، 11 اگست 1840 کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہویاقیم کی تسخیر سے بابل کی حکمرانی کے ستر برس شروع ہوتے ہیں، جو کورش کے فرمان پر ختم ہوتے ہیں۔ دانی ایل کا پہلا باب تین مرحلوں پر مشتمل ایک امتحانی عمل کی نشاندہی کرتا ہے: پہلے خوراک کا امتحان، پھر بصری امتحان، اور آخر میں ایک فیصلہ کن کسوٹی۔ یہ تینوں امتحانات 11 اگست 1840 کی نمائندگی کرتے ہیں، جب وہ زور آور فرشتہ—جو کوئی اور نہیں بلکہ خود یسوع مسیح تھا—آسمان سے ایک چھوٹی کتاب لے کر اتر، جسے خدا کے لوگوں نے اُس وقت "کھانا" تھا؛ بالکل جیسے دانی ایل اور اُس کے تین رفقاء نے بابل کی خوراک کی بجائے سبزیوں کی خوراک کھانے کا انتخاب کیا تھا۔

اس عمل کی دوسری آزمائش نے پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کی جانب سے ملر کے پیغام (پہلے فرشتے کے پیغام) کے انکار کے ظہور کی نمائندگی کی، جب ملرائٹس تحریک اور اُن پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کے درمیان ایک امتیاز دکھائی دینے لگا، اور وہ کلیسیائی اُس وقت مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے طور پر اپنے نبوی کردار میں داخل ہوئیں۔ ان دو طبقوں کے درمیان یہ امتیاز اتنا ہی نمایاں تھا جتنا دانی ایل اور اُس کے تین رفیقوں کے جسموں کا آسمانی خوراک کھانے کی وجہ سے، باپلی خوراک کی بجائے، زیادہ حسین اور فریبہ نظر آنا۔ یہ امتیاز بائبل سال 1843 کے اختتام (19 اپریل 1844) پر نمایاں ہوا، جب دس کنواریوں کی تمثیل کا انتظار کا زمانہ آ پہنچا۔

تیسرا امتحان، جو حتمی کسوٹی تھا، 22 اکتوبر 1844ء کی نمائندگی کرتا تھا، جب تین سال کے بعد وہ "وقت" آیا جب نیوکدنصر نے خود انہیں جانچا اور یہ قرار دیا کہ دانی ایل اور وہ تین راستباز بابلی

دانشمندوں سے "دس گنا" بہتر تھے۔ دانی ایل کے باب چار کو باب اول پر منطبق کرنے سے ملیرائٹ تاریخ کے سنگ میل سامنے آتے ہیں، جو 1798ء کے "وقتِ آخر" سے شروع ہوتے ہیں؛ 11 اگست 1840ء کو پہلے فرشتے کے پیغام کو قوت ملی؛ 19 اپریل 1844ء کو پہلی مایوسی ہوئی؛ اور 22 اکتوبر 1844ء کی عظیم مایوسی پیش آئی۔

ملیرائٹ تاریخ کے مخصوص سنگ میل کی نشاندہی سے بڑھ کر، یہ دونوں ابواب، جب "سطر پر سطر" ایک ساتھ رکھے جائیں، پہلے فرشتے کے پیغام کو واضح کرتے ہیں، ان دو ویران کرنے والی طاقتوں کی نشاندہی کرتے ہیں جو تئیس سو دن کے بنیادی عقیدے کا موضوع ہیں، اور نیز دانیال باب بارہ کے تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل کو بھی بیان کرتے ہیں، جو ہمیشہ اُس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب دانیال کی کتاب کی مہر کھولی جاتی ہے۔

وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ 1798 میں داناؤں کی علامت کے طور پر نیوکدنصر، باب چہارم میں اپنے دوسرے خواب کے ساتھ مل کر، ولیم ملر کی نمائندگی کرتا ہے، جس کی تحریک حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ بننے والی تھی۔ ولیم ملر کا کام، جو ایڈونٹ ازم کی بنیادی سچائیوں کی نمائندگی کرتا ہے، حبقوق کی دو لوحوں پر ظاہر کیا گیا ہے، اور ان دونوں مقدس لوحوں کی تیاری میں خدا نے رہنمائی کی۔

کئی نبوی حقائق ایسے تھے جنہیں ملر درست طور پر نہ دیکھ سکا، کیونکہ نبوتی تاریخ کے اس کے نقطہ نظر نے اسے یہ پہچاننے سے روک دیا کہ ویرانگر قوتیں تین ہیں: نہ صرف بت پرستی (اژدہا) اور پاپائیت (درندہ)، بلکہ مرتد پروٹسٹنٹ ازم (جھوٹا نبی) بھی۔ خدا کی مشیت میں، ملر کی وہ نبوتی تفہیمات جو تاریخ میں اس کے نقطہ نظر کی وجہ سے محدود تھیں، حبقوق کی دو مقدس تختیوں پر درج نہیں کی گئیں۔

دانی ایل کے چوتھے باب میں نیوکد نصر کا دوسرا خواب، ولیم ملر کے دوسرے خواب کی نمائندگی کرتا ہے۔ دونوں خواب "سات وقت" کا حوالہ دیتے ہیں، اور ملر کے خواب میں اس کے کام کے رد کیے جانے کی نشاندہی کی گئی ہے، جو 1863 میں شروع ہوا اور بڑھتے بڑھتے "نصف شب کی پکار" تک جا پہنچا۔ دونوں خوابوں کا اختتام پراکندگی کے ایک عرصے کے بعد ایک بادشاہی کی بحالی پر ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے ہم 1798 میں مہر کھولی گئی نہر اولائی کی رویا پر براہ راست غور کرنے سے پہلے، ملر کے دوسرے خواب پر غور کریں گے۔

میں نے خواب دیکھا کہ خدا نے ایک نادیدہ ہاتھ کے ذریعے مجھے ایک نرالے انداز سے تیار کردہ صندوقچہ بھیجا، جو تقریباً دس انچ لمبا اور چھ انچ مربع تھا، ابنوس اور موتیوں سے نہایت نفاست کے ساتھ جڑا ہوا۔ صندوقچے کے ساتھ ایک چابی لگی ہوئی تھی۔ میں نے فوراً چابی لی اور صندوقچہ کھول دیا تو میری حیرت و تعجب کے لیے دیکھا کہ وہ ہر قسم اور ہر جسامت کے جواہرات، بیرے، قیمتی پتھر، اور سونے چاندی کے ہر ناپ اور قیمت کے سکوں سے بھرا ہوا تھا، جو صندوقچے میں اپنی اپنی جگہ نہایت خوبصورتی سے سجے ہوئے تھے؛ اور اس ترتیب کے ساتھ وہ ایسی روشنی اور شان منعکس کر رہے تھے جس کی برابری بس سورج ہی کر سکتا تھا۔

میں نے یہ اپنا فرض نہ سمجھا کہ اس شاندار منظر کا لطف اکیلا اٹھاؤں، اگرچہ اس کے اندر موجود چیزوں کی چمک دمک، خوبصورتی اور قدر و قیمت سے میرا دل بے حد مسرور تھا۔ چنانچہ میں نے اسے اپنے کمرے کی درمیانی میز پر رکھ دیا اور یہ اعلان کر دیا کہ جس کسی کو خواہش ہو وہ آ کر اس زندگی میں انسان نے کبھی دیکھا ہوا سب سے پرچال اور تابناک منظر دیکھ لے۔

لوگ اندر آنے لگے، ابتدا میں چند ہی تھے، مگر بڑھتے بڑھتے ہجوم بن گیا۔ جب وہ پہلی بار صندوقچہ کے اندر جھانکتے تو حیران ہوتے اور خوشی سے پکار اٹھتے۔ لیکن جب تماشائی بڑھ گئے تو ہر ایک جواہرات کو چھیڑنے لگا، انہیں صندوقچہ سے نکال کر میز پر بکھیرنے لگا۔ مجھے یہ خیال آنے لگا کہ

مالک مجھ سے پھر صندوقچہ اور جواہرات طلب کرے گا؛ اور اگر میں نے انہیں بکھرنے دیا تو میں انہیں پہلے کی طرح دوبارہ صندوقچہ میں اپنی اپنی جگہ کبھی نہ رکھ سکوں گا؛ اور مجھے محسوس ہوا کہ میں اس جوابدہی کو کبھی نبھا نہ سکوں گا، کیونکہ وہ بے حد بھاری تھی۔ تب میں نے لوگوں سے التماس کی کہ انہیں ہاتھ نہ لگائیں اور نہ ہی انہیں صندوقچہ سے نکالیں؛ مگر جتنا میں التماس کرتا، وہ اتنا ہی زیادہ انہیں بکھیرتے جاتے؛ اور اب یوں لگتا تھا کہ انہوں نے انہیں پورے کمرے میں، فرش پر اور کمرے کے فرنیچر کے ہر ٹکڑے پر بکھیر دیا ہے۔

پھر میں نے دیکھا کہ اصلی جواہرات اور سگوں کے درمیان انہوں نے بے شمار جعلی جواہرات اور نقلی سگے بکھیر دیے تھے۔ ان کی پست حرکت اور ناشکری پر مجھے سخت غصہ آیا، اور میں نے اس پر انہیں سرزنش اور ملامت کی؛ لیکن جتنا میں سرزنش کرتا گیا، وہ اتنا ہی زیادہ اصلی جواہرات اور سگوں کے درمیان جعلی جواہرات اور نقلی سگے بکھیرتے گئے۔

پھر میری نفسانی طبیعت برا فروختہ ہو گئی اور میں نے انہیں کمرے سے نکالنے کے لیے جسمانی قوت استعمال کرنا شروع کی؛ مگر جب میں ایک کو باہر دھکیلتا تو تین اور اندر آ جاتے اور مٹی، برادہ، ریت اور ہر طرح کا کوڑا کرکٹ لے آتے، یہاں تک کہ انہوں نے اصلی جواہرات، پیرے اور سگے سب ڈھانپ دیے اور وہ سب نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ انہوں نے میرے صندوقچے کو بھی چیر پھاڑ دیا اور اس کے ٹکڑے کوڑے کرکٹ میں بکھیر دیے۔ مجھے لگا کہ کوئی شخص میرے غم یا میرے غصے کی پروا نہیں کرتا۔ میں بالکل دل شکستہ اور مایوس ہو گیا اور بیٹھ کر رو دیا۔

جب میں اپنے بڑے نقصان اور اپنی جواب دہی پر اسی طرح رو رہا اور ماتم کر رہا تھا، مجھے خدا یاد آیا، اور میں نے دل سے دعا کی کہ وہ میری مدد بھیجے۔ فوراً دروازہ کھلا اور ایک آدمی کمرے میں داخل ہوا تو سب لوگ وہاں سے چلے گئے؛ اس کے ہاتھ میں گرد صاف کرنے کا برش تھا۔ اس نے کھڑکیاں کھولیں اور کمرے کی گرد و غبار اور کچرا جھاڑنے لگا۔

میں نے اسے پکارا کہ باز رہ، کیونکہ کوڑا کرکٹ کے درمیان کچھ قیمتی جواہرات بکھرے ہوئے تھے۔

"اس نے مجھ سے کہا کہ 'ڈرو مت، کیونکہ وہ 'ان کا خیال رکھے گا۔"

پھر، جب وہ گرد و کچرا، جعلی زیورات اور نقلی سگے جھاڑ رہا تھا، تو یہ سب بادل کی مانند اٹھے اور کھڑکی سے باہر نکل گئے، اور ہوا انہیں اڑا کر لے گئی۔ افراتفری میں میں نے ایک لمحے کو آنکھیں بند کر لیں؛ جب کھولیں تو سارا کچرا غائب تھا۔ قیمتی جواہرات، پیرے، سونے اور چاندی کے سگے کمرے بھر میں فراوانی سے ہر طرف بکھرے پڑے تھے۔

پھر اس نے میز پر ایک صندوقچہ رکھا، جو پہلے والے سے کہیں بڑا اور زیادہ خوبصورت تھا، اور زیورات، پیرے، سگے مٹھی بھر بھر کر سمیٹے، اور انہیں صندوقچے میں ڈال دیا، یہاں تک کہ ایک بھی باقی نہ رہا، حالانکہ بعض پیرے سوئی کی نوک سے بھی بڑے نہ تھے۔

پھر اس نے مجھ سے کہا کہ 'آ کر دیکھو'۔

میں نے صندوقچے میں جھانکا، مگر یہ منظر دیکھ کر میری آنکھیں چکاچوند ہو گئیں۔ وہ اپنی پہلی شان سے دس گنا زیادہ چمک رہے تھے۔ میں نے سوچا کہ جن بدکار لوگوں نے انہیں خاک میں بکھیر کر روند ڈالا تھا، ان کے قدموں نے انہیں ریت میں رگڑ رگڑ کر مانجھ دیا تھا۔ وہ صندوقچے میں نہایت خوبصورت ترتیب سے سجے ہوئے تھے، ہر ایک اپنی جگہ پر، اور انہیں اس میں ڈالنے والے کی کوئی نمایاں محنت دکھائی نہیں دیتی تھی۔ میں انتہائی خوشی سے پکار اٹھا، اور اسی پکارنے میں مجھے جگا دیا۔ ابتدائی تحریریں، 81-83۔

ہم اگلے مضمون میں ملر کے خواب پر بات کریں گے۔

ذیل میں ولیم ملر کے دوسرے خواب کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے، جو جیمز واٹس نے اُس وقت لکھا تھا جب انہوں نے ایڈونٹ ہیرالڈ میں ملر کا خواب شائع کیا تھا۔

ذیل میں دیا گیا خواب ایڈونٹ ہیرالڈ میں دو سال سے کچھ زیادہ عرصہ پہلے شائع ہوا تھا۔ تب میں نے دیکھا کہ اس نے ہماری دوسری آمد کے سابقہ تجربے کو واضح طور پر نشان زد کیا تھا، اور یہ کہ خدا نے یہ خواب بکھرے ہوئے گلے کی بھلائی کے لیے دیا تھا۔

خداوند کے عظیم اور ہولناک دن کے قریب آنے کی علامتوں میں، خدا نے خوابوں کو شامل کیا ہے۔ دیکھیں یونیل 2:28-31؛ اعمال 2:17-20۔ خواب تین طریقوں سے آسکتے ہیں؛ اول، 'کاموں کی کثرت کے باعث' دیکھیں واعظ 5:3۔ دوم، جو شیطان کی ناپاک روح اور فریب کے زیر اثر ہیں، انہیں اس کے اثر سے خواب آسکتے ہیں۔ دیکھیں استثنا 1:8-5؛ یرمیاہ 23:25-28؛ 27:9؛ 29:8؛ زکریاہ 10:2؛ یہوداہ 8۔ اور سوم، خدا ہمیشہ سے اپنے لوگوں کو خوابوں کے وسیلہ سے کم یا زیادہ سکھاتا آیا ہے، اور آج بھی سکھاتا ہے، جو فرشتوں اور روح القدس کی وساطت سے آتے ہیں۔ جو لوگ سچائی کے صاف نور میں قائم ہیں وہ جان لیں گے کہ کب خدا انہیں خواب دیتا ہے؛ اور ایسے لوگ جھوٹے خوابوں سے دھوکا نہ کھائیں گے اور نہ گمراہ ہوں گے۔

'اور اُس نے کہا، اب میرے کلام کو سنو؛ اگر تم میں کوئی نبی ہو تو میں، خداوند، اپنے آپ کو اُس پر رویا میں ظاہر کروں گا اور خواب میں اُس سے کلام کروں گا۔' گنتی 12:6۔ یعقوب نے کہا، 'خداوند کا فرشتہ مجھ سے خواب میں ہم کلام ہوا۔' پیدائش 31:2۔ 'اور خدا رات کو خواب میں لاپان ارامی کے پاس آیا۔' پیدائش 31:24۔ یوسف کے خواب [پیدائش 37:5-9] پڑھیں، اور پھر مصر میں اُن کی تکمیل کی دلچسپ کہانی بھی پڑھیں۔ 'جبعون میں خداوند رات کو خواب میں سلیمان پر ظاہر ہوا۔' 1 سلاطین 3:5۔ دانی ایل کے دوسرے باب کی وہ عظیم اور اہم مورت خواب میں دکھائی گئی تھی، اور ساتویں باب کے چار حیوان وغیرہ بھی خواب میں دکھائے گئے تھے۔ جب بیروڈیس نوزائیدہ نجات دہندہ کو ہلاک کرنا چاہتا تھا تو یوسف کو خواب میں خبردار کیا گیا کہ وہ بھاگ کر مصر چلا جائے۔ متی 2:13۔

'اور ایسا ہوگا کہ آخری دنوں میں، خدا فرماتا ہے، میں اپنی روح تمام بشر پر انڈیلوں گا: اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گے، اور تمہارے جوان رویا دیکھیں گے، اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھیں گے۔' اعمال 2:17۔

نبوت کا عطیہ، خوابوں اور رویاؤں کے ذریعے، یہاں روح القدس کا پھل ہے، اور آخری دنوں میں اس قدر ظاہر ہوگا کہ ایک نشانی قرار پائے۔ یہ انجیل کی کلیسیا کی عطاؤں میں سے ایک ہے۔

'اور اُس نے بعض کو رسول مقرر کیا؛ اور بعض کو نبی؛ اور بعض کو خوشخبری سنانے والے؛ اور بعض کو گلہ بان اور استاد؛ تاکہ مقدسین کو کامل کیا جائے، خدمت کے کام کے لیے، اور مسیح کے بدن کی تعمیر کے لیے۔' افسیوں 12:4-11۔

"اور خدا نے کلیسیا میں بعض کو مقرر کیا، پہلے رسول، پھر نبی، وغیرہ۔" 1 کرنتھیوں 12:28۔ "نبوتوں کو حقیر نہ جانو۔" 1 تسالونیکیوں 5:20۔ مزید دیکھیں: اعمال 13:1؛ 21:9؛ رومیوں 7:6؛ 1 کرنتھیوں 14:1، 24، 39۔ انبیا یا نبوتیں مسیح کی کلیسیا کی تعمیر کے لیے ہیں؛ اور خدا کے کلام سے ایسی کوئی شہادت پیش نہیں کی جا سکتی کہ وہ مبشرین، پاسیان اور استادوں کے موقوف ہونے سے پہلے ہی موقوف ہو جانے والے تھے۔ لیکن معترض کہتا ہے، "اتنے زیادہ جھوٹے رویا اور خواب ہو چکے ہیں کہ میں اس قسم کی کسی چیز پر اعتماد نہیں کر سکتا۔" یہ سچ ہے کہ شیطان کا جعلی نمونہ بھی موجود ہے۔ وہ ہمیشہ جھوٹے نبی رکھتا آیا ہے، اور یقیناً ہم اب بھی ان کی توقع کر سکتے ہیں، فریب اور فتح کے اس کے آخری وقت میں۔ جو لوگ محض اس لیے ایسی خاص مکاشفات کو رد کرتے ہیں کہ ان کی جعلی صورت بھی موجود ہے، وہ اسی منطق کے ساتھ ایک قدم آگے بڑھ کر یہ بھی انکار کر سکتے ہیں کہ خدا نے کبھی خواب یا رویا میں انسان پر اپنا آپ ظاہر کیا، کیونکہ

جعلی تو ہمیشہ موجود رہا ہے۔

خواب اور رویا وہ وسیلہ ہیں جن کے ذریعے خدا نے اپنے آپ کو انسان پر ظاہر کیا ہے۔ اسی وسیلے سے اس نے انبیا سے کلام کیا؛ اس نے نبوت کے عطیہ کو کلیسیائے انجیل کے عطایا میں شامل کیا ہے، اور خوابوں اور رویاؤں کو 'آخری ایام' کی دوسری نشانیوں کے ساتھ شمار کیا ہے۔ آمین۔

"مندرجہ بالا بیانات میں میرا مقصد یہ رہا ہے کہ اعتراضات کو صحیفائی انداز میں دور کیا جائے، اور قاری کے ذہن کو آگے آنے والی بات کے لیے تیار کیا جائے۔" جیمز وائٹ۔